شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36۔کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

24جنوری2025ء

پریس ریلیز

نئے امریکی صدر کا ٹرانس جینڈر کی نفی کرنا جبکہ مملکتِ خداداد پاکستان کا اس فتنہ کی بیخ کنی کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنا انتہائی شرم ناک ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): نئے امریکی صدر کا ٹرانس جینڈر کی نفی کرنا جبکہ مملکتِ خداداد پاکستان کا اس فتنہ کی بیخ کنی کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنا انتہائی شرم ناک ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔انہوں نے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کا دوسری مرتبہ بطور امریکی صدر حلف اُٹھانا یقیناً پوری دنیا بالخصوص مسلم ممالک کے ایک بڑا چیلنج ثابت ہوگا۔ اپنے گزشتہ دورِ حکومت میں ٹرمپ نے نہ صرف ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کے دارالحکومت کو تل ابیب سے یروشلم منتقل کیا تھا بلکہ ابراہام اکارڈز کے پُرفریب منصوبہ کے تحت کئی عرب و دیگر مسلم ممالک کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کروانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ پھر یہ کہ ٹرمپ کے پہلے دورِ حکومت میں ہی اسرائیل نے بدترین نسل پرستی اور مذہبی امتیاز کی بنیاد پر بدنامِ زمانہ جیوش نیشن سٹیٹ لاء منظور کیا تھا جس کے مطابق صرف یہودی مقبوضہ فلسطین میں اوّل درجہ کی شہریت کے حامل ہوں گے۔ لہٰذا ٹرمپ کے موجودہ دورِ حکومت کے حوالے سے بھی مسلمان ممالک خصوصاً عربوں اور پاکستان کو انتہائی ہوش مندی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ نو منتخب امریکی صدر نے ایک کٹر عیسائی ہونے کے ناطے انتظامی حکم جاری کیا ہے کہ جنس اور صنف کے حوالے سے تفریق صرف مرد اور عورت کی بنیاد پر کی جائے گی۔ دوسری طرف انتہائی دکھ اور افسوس کا مقام ہے کہ آخری الہامی کتاب قرآنِ مجید کے حامل مسلمانوں کی عظیم اکثریت پر مشتمل ملک پاکستان کی پارلیمان نے 2018ء میں ٹرانس جینڈر قانون کو منظور کرکے ملک بھر میں نافذ کر دیا تھا۔ اُنہوں نے سوال اُٹھایا کہ 77 برس سے امریکہ کی غلامی کرنے والا پاکستان کیا اس معاملے میں بھی اپنے آقاؤں کی پیروی کرے گا؟ حقیقت یہ ہے کہ ٹرانس جینڈر ایکٹ 2018ء جیسا سیاہ قانون، جس کے حوالے سے وفاقی شرعی عدالت واضح حکم دے چکی ہے کہ اُس کی بیشتر شقیں اسلامی تعلیمات کے منافی ہیں اور حکومت و پارلیمان کا فرض ہے کہ ایسی تمام شقوں کو قانون سے حذف کیا جائے، اُس کے خلاف ریویو پٹیشنز ابھی تک سپریم کورٹ کے شریعت اپیلیٹ بینچ کے سامنے موجود ہیں لیکن اُن کی شنوائی نہیں کی جا رہی۔ اِسی طرح وفاقی شرعی عدالت کا سود کی حرمت کے حوالے سے فیصلہ کے خلاف ریویو پٹیشنز بھی اِسی عدالت کے سامنے موجود اور شنوائی کی منتظر ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حکمران، مقتدر حلقے اور عدلیہ، اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے جاری جنگ کو ختم کرنے کے لیے تیار ہی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ وہ صرف ایسے لوگوں کی مدد کرتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ لہٰذا سپریم کورٹ کا شریعت اپیلیٹ بینچ فوری طور پر ٹرانس جینڈر اور سود کی حرمت کے حوالے سے دائر اپیلوں کی شنوائی کرے۔ وفاقی شرعی عدالت کے احکامات کے مطابق جلد از جلد دونوں اپیلوں میں فیصلہ کیا جائے تاکہ ہمیں دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کی مدد مل سکے اور ہماری آخرت بھی سنور جائے۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

تنظیمِ اسلامی کا پیغام　　　　خلافتِ راشدہ کا نظام

بانی تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمدؒ　　　　امیر تنظیم: شجاع الدین شیخ

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: 24 January 2025

It is extremely shameful that while the new president of U.S. has rejected transgenderism, the Islamic Republic of Pakistan is still creating hurdles in nipping this evil in the bud.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer said that Donald Trump’s second term as U.S. president will undoubtedly pose a significant challenge to the entire world, particularly to Muslim countries. During his previous tenure, Trump not only relocated the capital of the illegitimate Zionist state of Israel from Tel Aviv to Jerusalem but also played a critical role in ‘normalizing’ relations between Israel and several Arab and other Muslim countries under the deceptive Abraham Accords. Moreover, during Trump’s first term, Israel enacted the infamous Jewish Nation-State Law, founded on extreme racism and religious discrimination, which accorded first-class citizenship in occupied Palestine exclusively to Jews. Therefore, with Trump’s return to power, Muslim countries, especially Arab states and Pakistan, must exercise the utmost caution. The Ameer remarked that the newly elected U.S. president, as a devout Christian, has issued an executive order mandating that gender distinction be based solely on male and female categories. On the other hand, it is deeply regrettable that Pakistan, a nation with a majority of Muslims, the bearers of the final divine scripture—the Holy Qur’an—passed the Transgender Act of 2018 through its Parliament, implementing it nationwide. The Ameer raised the question: will Pakistan, which has been subservient to the U.S. for the past 77 years, follow its masters even in this matter? The reality is that the Transgender Act of 2018 is a dark law, about which the Federal Shariat Court has already ruled that many of its provisions are contrary to Islamic teachings, therefore, it is the duty of the government and Parliament to eliminate all such provisions. Review petitions challenging the Federal Shariat Court’s decision against this law are still pending before the Shariat Appellate Bench of the Supreme Court, but no hearings have been conducted thus far. Similarly, review petitions against the Federal Shariat Court's ruling on the prohibition of *riba* are also awaiting hearings in the same court. It appears that the government, establishment and judiciary are unwilling to end the ongoing war against Allah and His Messenger *(SAAW)*. The Ameer emphasized that Allah’s *(SWT)* help is promised only to those who adopt piety. Therefore, the Supreme Court’s Shariat Appellate Bench must immediately hear both aforementioned appeals. Decisions on both matters should be given in accordance with the directives of the Federal Shariat Court so that we may gain Allah’s *(SWT)* favor in this world and secure our hereafter.

Issued by:
Raza ul Haq,
Markazi Nazim Nashr o Ishaat